جشن اندراولی

معروف بہ

نئی سنگین بکاولی

مؤلفہ

جناب بابو درگا پرشاد صاحب متوطن شہر اکبر آباد

سابق چیف ایکٹر

دی انڈین امپیریل تھیٹریکل کمپنی آف آگرہ

مین پوری شاگرد خاص

جناب حافظ محمد عبد اللہ صاحب رئیس چھتورہ فتحپور ہسوہ

حسب فرمائش

جناب مرزا نظیر بیگ منیجنگ ڈایرکٹر راجپوتانہ مالوہ کمپنی نارتھ

مطبع الٰہی آگرہ میں باہتمام محمد محبوب خان و محمد حسین خان چھپا

مرتبہ اول ۱۰۰۰ جلد سنہ ۱۹۰۵ء قیمت فی جلد ۸/

کتب ناول مطبع الٰہی پریس اگرہ

انار کلی	۱۲ر	بچھڑی ہوئی دلہن	۸ر	بغلی گھونسہ	۸ر	حسرت وصل	[illegible]
شمیم ریحانہ	۸ر	نور جہان و جہانگیر	۶ر	عیار قلندر	۸ر	نیل کی بیٹی	[illegible]
محرم وصل	۱۲ر	مسٹیریز لنڈن ہر سہ حصہ	عہ	مسٹریز کوہاٹ	[illegible]	مسٹریز کابل	۱۰
مشہور ناول لنڈن	۱۰ر	مسٹیریز ملتان	۶ر	مسٹریز پولیس	۱۲ر	غرور حسن	۸
قزاق کی بیٹی	۸ر	خون ناحق	۴ر	جوش شباب	۶ر	آرزوے دل	۱۰
نرالی ادا	۱ہر	گمشتاق	۱۰ر	طلسمی بدلہ	۱۲ر	خدائی فوجدار	[illegible]
فریب حسن	۱۲ر	ناز عشق	عہ	التجائے ناز	۵ر	جنگ ہفت رو	عہ
جنگ عالم انسانی	۱۲ر	ہمت مرداں	سہ	گنج فراست	۸ر	خورشید زمانہ و صالح النسا	[illegible]
مجاہد	سہ	غیرت	عہ	عثمان و مریم	۱۲ر	مجوس گذشت	[illegible]
معرکہ عرب	عہ	جذبۂ حق	۸ر	نشیب و فراز	۱۲ر	خوبی قسمت	۱۲ر
شادی و غم	سہ	ناشاد	۸ر	افشائے راز	عہ	جام سرشار	عہ
ارمن	عہ	دلفگار	۱۲ر	اورنگ زیب چنچل کماری	۸ر	یادگار سلف	عہ
ترچھی نظر	۱۲ر	دہانی دو بیٹہ	۶ر	خون تمنا	عہ	کنیز فاطمہ	۶ر
انقلاب	عہ	خورشید و زہرہ	۱۴ر	سلیم و صالحہ	سہ	شوخ طناز	عہ
حسن انجلینا	۱۲ر	منصور موہنا	۱۲ر	خسرو شیرینہ ہر دو حصہ	۱۲ر	قتل نظیر کامل	۸ر
خورشید بہو	۵ر	راز و نیاز کامل	۱۲ر	ماتم بزم کامل	عہ	یوسف نجمہ	۲ر
عصمت	۸ر	نشتر	عہ	خواب عبرت	۴ر	دلکش	۱۲ر
دلچسپ	۱۴ر	مہتاب بیگم	عہ	جمال النسا کی مصیبت	سہ	ملکہ زنوبیہ	۳ر
عفت آرا کامل	۱۲ر	نور جہان بیگم	۸ر	محبوب و جمیلہ	۸ر	زیاد و حلاوہ	عہ
مشتاق زہرہ	۱۲ر	ابن الوقت	عہ	گلاب جمیلی	سہ	فریب محبت	عہ
ہیرنا بالغ ہر دو حصہ	عہ	بلقیس و سلیمان	۱۲ر	ناوک الفت	۱۴ر	مرقع روم	۴ر

المشتہر محمد محمود خان و محمد حسین خان مالک مطبع الٰہی اگرہ

دیباچہ

حمد و نعت کے بعد بندۂ حقیر درگا پرشاد بن شیو لعل قوم ٹھاکر متوطن شہر آگرہ محلہ کمبوہ ٹولہ سابق
ف ایکٹر انڈین امپیریل تھیٹریکل کمپنی شاگرد خاص جناب حافظ محمد عبد اللہ صاحب رئیس
ا ضلع فتحپور ہنسوا ہنوز پروپرائٹر کمپنی مذکورہ شائقین حکایات غریب ناظرین قصص عجیب
ی خدمت والا درجت میں التماس کرتا ہون کہ یہ ناٹک لکھتا ہون کیونکہ میرے دل نے
ر میرے دوستون نے شوق دلایا اور فرمایا کہ ہماری خاطر سے یہ ناٹک ضرور لکھو اور اس کا
م ناٹک سنگین بکاولی معروف بہ اندر سبھا موسوم کیا ہے اکثر چیزین دیگر شعرا
ی طبعزاد و بعد ترمیم کے اسمین ڈالی گئین ہین جو کوئی صاحب اگر اس ناٹک مین کسی قسم کا سہو یا
غلطی پائین تو ضرور مولف کو اطلاع دین تاکہ وہ نقص رفع ہو جاوے اور اصلاح عمل مین
آوے فقط

مقام آگرہ محلہ کمبوہ ٹولہ
فروری سنہ ۱۹۰۲ء

مؤلف درگا پرشاد چیف ایکٹر دی انڈین
امپیریل تھیٹریکل کمپنی

تختہ ناٹک

پارٹ

مذکر		مؤنث	
راجہ اندر	بادشاہ پرستان	بکاولی پری	مجرئی راجہ اندر
تاج الملوک	شاہزادہ مشرقستان	روح افزا پری	چچازاد بہن
گھوڑے والا سائیس	ملازم شاہزادہ	سمن رو پری	سہیلی بکاولی
نفیس خان	کوتوال سنگلدیپ	چمن رو پری	ایضاً
چتربھج شاہزادہ	ملک فردوس	چتراوت	شہزادی سنگلدیپ
جن	ملازم راجہ اندر	نرملا وزیرزادی	چتراوت کی
چند سپاہی	ماتحت کوتوال	چپلا وزیرزادی	چتراوت کی

مقامات

مشرقستان - سنگلدیپ - پرستان

اندر سبھا

معروف بہ

سنگین بکاولی

پہلا ایکٹ ۔ پہلا سین

دربار راجہ اندر

وزن انگریزی ۔ دھن زلہ جھنجوٹی ۔ تال قوالی

طرز ۔ "عجب حیرت کا کیسا پھول کھلا فرنہ" ۔

سب

قدرت کا تیری خوب کھلا غنچہ ۔ واقعی عجیب قدرت ۔ میرے خدا دل سے سنا تیرا بیان ۔
سرور سرور سے ہر دم انسان ۔ شور ہوا برپا ۔ خالق مالک تو ہر کر خدا سب کو دے صبر قدرت

غزل ۔ دھن تلنگ ۔ تال چاچر

طرز "غضب کے ہیں غمزے ستمگر کی ادا میں" ۔

راجہ اندر

نہ مین گر خدا کا پرستار ہوتا | تو کیون جن و پریون کا سردار ہوتا
یہ خاکی پہ ہوتا اگر مہر خالق | تو کیون نوریون کا بھی مختار ہوتا
فرشتہ بھی کیون ہوتے مسجود آدم | نہ جو نور حق اوسپہ اظہار ہوتا
سرود اب سنا دی کچھ اپنا سمن رو | کہ سونا ہمارا ہی دربار ہوتا

دو ڑ ر نگت کی لاونی - وصن زلہ جھنجوٹی - تال قوالی

طرز - " ہین ہولی سے کیا حاصل - "

سمن رو پری

خدا کیلیے نہو غافل ارے دل حسینون سے مت مل

ملیگا اگر تو ہو گا خوار عشق تیرے گلے کا ہو گا ہار جان کو ہو یگا آزار رہیگا سدا زار و بے زار

کہا لے مان جو ہی عاقل ارے دل حسینون سے مت مل

پیشہ ہے جفا حسینون کا شیوا ہے دغا حسینون کا کام نہین وفا حسینون کا عشق ہے بُرا حسینونکا

عشق سب چیز سے ہی مشکل ارے دل حسینون سے مت مل

پہلے دم دیتے ہین معشوق پھر پیچھے غم دیتے ہین معشوق چشم نم دیتے ہین معشوق بلکہ سم دیتے ہین معشوق

نہ بن کامل سے کبھی جاہل ارے دل حسینون سے مت مل

عشق گر کرے تو کر رب کا اصل معشوق وہی سب کا حسین نہین کوئی ترے ڈھب کا جو ہر سو ہی طالب کا

بات ہے گوہر کی کامل ارے دل حسینون سے مت مل

ابیات - تحت اللفظ

پہلا جن | دوسرا جن
جنون و پری ہے آدمی الفت مین کم نہین | مرتین ہین پریان اونپہ مگر مرتے ہم نہین
تیسرا جن | چوتھا مین

بے ادبی راجہ معاف ہمین انسان ہین بہاری　　　خاک سے پیدا ہین وہ اور ہم کہلاتی ناری ہین

چمن بو پری

الفت باطن الفت ظاہر پیدا ہر جا الفت سے
کون و مکان ہے دیر جہان مین گھر گھر الفت سے

راجہ اندر

فراق اتنا نادان عشق ہوس مین　　　کہ جتنا ہے مہر تہہا اور مگس مین
جو مطلب کا نام ہوتا محبت　　　تو سو جو ہے وہ ہر اہل نفس مین
ہوس کی مذمت مین گا روح افزا　　　نہ تہا کوئی عاشق بہنسے اس قفس مین

ٹھمری دھن کالنگڑا - تال کہروا

طرز - " بجے جب ہوس کی بانسریا رے - "

روح افزا

بتون سے کوئی نکرنا یاری بتون سے کوئی نکرنا یاری
عشق بتون کا ہے برا دیکھو تم ایجان نیک نیت کو بد کرے یہ دم مین شیطان
اسی سے ہوتی سب کی خواری - بتون سے
شیرین و وزرہ قیس نے دیدی اپنی جان نل رانجہا فرہاد گا پھر اسی نے دیا ن
پری ایک انسان کی ماری - بتون سے

گنجینہ محبت سے لیا

طرز - " تمہین بیٹے کا آنا مبارک ہو - "

راجہ

ناچ گانا تیرا دلربا ہے عجب　　　راگ بیراگ میٹھا ہے تیرا غضب - ناچ

تیری بہن ہے کہاں رشک گلشن — آئی نہ ابتک کیا کیا غضب - ناچ
گروہ پرستان سے باہر رہی تو — دونگا سزا مین کہلانہ سبب - ناچ
بلوا سمن ادسے عشق حقیقی کا — گانا سنا پھر کر عیش و طرب - ناچ

ٹھمری دھن کھاچ - تال دادرا

طرز - " ادنزیا عجب دلکشا - "

بکاولی پری

تاج رہے نت تورا جگت مان - تورا - جینٔہ راج رہے نت تورا جگت مان - تاج
روس گئے کیون دوس ہو گیا آج رہے نت تورا جگت مان تاج
لونڈی ہون مین تو ورلی تہارے - کاج رہے نت تورا جگت مان - تاج

لاونی - دھن - لہ کانی - تال بریلوی ٹھیکہ

طرز - " کہان سے آپ آئے ہین جو یہان تشریف لائے ہین - "

راجہ اندر

نہین محفل مین آتی کہان دن شب گنواتی ہے
دیکھہ برا انجام ہو نیلے کرکے وہیان — بہت سزا دونگا تجھے مین یہ اب ساتن
کرے ہے ترکی چھاتی کہان دن شب گنواتی تو

راجہ اندر (بکاولی سے) — سائیس (خود بخود)
کیون نہین دیتی تو میری بات کا اب جواب — یہ کون ہے جو انیٹھکر کھاتا ہے پیچ و تاب

سب جن — سائیس
سنے نا کہ آدمی سے دل لگایا ہے - یہ کس نے سبھون نے یہ شر مین مچایا ہے

راجہ اندر — سائیس
کیون بکاولی ایا تجہے ہوا تصور - ایک سہو تک جو چلا لائی کتنا بڑا [illegible]

بکاولی

ہان راجہ جی مجھسے یہ ہوا قصور ہے دکھہ کی ستائی ہون غم کھائی ہون مت ستاؤ مجکو آفت اوٹھائی ہون

سائیس

تاج الملوک سے چھپکر آئی ہی روز یہ رنڈی کی طرح ناچنے گاتی ہی روز یہ

سائیس

جن

آپکے غصہ سے اسکی ہی بہت حالت خراب - جس سے غصہ نکلے حضرت لیجئے اب تم جلاب

سب پریان

پریان بہی اے حضور بنی جان سے کم نہین

بطرز یہ کرداری بدکرداری

جن

انسان پری بہلا کیا دے تے دم نہین

نوری ہین پریان انسے جن خاکی ہم نہین

تونے کیسی ولین ٹہانی میری بات جو نمانی آج سبز پری تہی وہ میری نکلی گاین جانی - توی تہو تہو تیرے منہ پر تہو سرجا تو نے ست وکہلا - بر ہتانی بد ہتانی بد ہستانی

سفیر خوانی - راجہ اندر

جس بشر مین کہ ہو شرپاگ نہو گا شر سے بارش سنگر جہان لاکہہ ہو اوسپر برسے

عاشق جلوہ ربانی مین ہین جو پاگ ہین وہ عاشق غیر نہیں پا تو نلک ہین ہر سے

کیون گٹھری لیکر اسے آگ مین تم ڈالو جلدی کیا نہین ڈرتے ہو اسے غافلو میرے ڈر سے

ابی جنون اسے آگ مین ڈال آؤ

جن

ابی لے کے جاتے ہین ابی نیک خو

غزل وصن پہاڑی جھنجوٹی - تال دادرا

طرز۔ ماں مین نے تو بخش دی اب اسکی سب خطا ماں

بکاولی پری

دنیا مین ہم ہوئے غم یار کے لئے
کم عمر ہین چلے نہ چین کچھ سر کے
سینگا وہ اگر سیر سے جلنے کی خبر
باعث سے جسکے آج جان دل جگر وے
اہی دادرس سیری و دنیا خبر اوسے
جو واسطے میرے پھرتا ہے سر لئے

ٹھمری۔ ڈھن جوگیا اساوری۔ تال چاچر

طرز۔ ماں چل گیو غم کا دار رے سونہہ۔ ماں

سب درباری

پری پریون کی سردار رے ہری پریون کی سردار رے۔ جل بھن کر اب خاک ہوئی ہے۔ پریونکی بستی سے شاہی ہاتی۔ لیکر جگر پر خار رے۔ جل بھن کر اب خاک ہوئی ہے راجہ کا لاتی حکم بجا وہ ہوتی نہ یون نثار رے۔ جل بھن

ابیات۔ تحت اللفظ

سائیس

زمین ہوئی وہس ارے ہائی رے ہائے
ارے آگ لگی ہائے رے ہائے
بکاولی کو جلایا ہت تیرا ستیاناس۔

راجہ اندر

ارے آج ہے کون دربار مین

جن

ہوا کیسے داخل وہ سرکار مین

نثر مقفی

سائیس

ارے بھئی میری ساری کہل گئی اب کچھ مکر کرون اور بات بناؤن
چھپا تو نہین سامنے ہون کھڑا کہو جلد اب مجھسے کہتے ہر کیا

راجہ اندر

اے کمبخت تو میری محفل مین کیونکر آیا اور جبکہ محفل پر نور کا گانا سنا اب مین
تہ تیغ کرون گا۔

پد۔ دھن مانڈ۔ تال دادرا

طرز۔ ”تہین ایسا بوآ کہہ جو ہو بال مین سو آ“

سائیس

تقصیروار کر کے تم ہلکان بت کرو | ہون آدمی مین بہنسا و شیطان بت کرو
عقل ہوش مین رکہتا ہون سب یہان سواہ | مال لیا کیا آپکا ہے کہو کوئی گواہ

خود دیدون چار پیسہ مین تم وہیان بت کرو

راجہ اندر۔ اے پر غرور سراپا قصور روک زبان ورنہ نکالتا ہون تیری جان۔ سائیس
آنکھون کا اندہا نہین کانون کا گندہ نہین | اللہ کا بندہ ہون سنتا ہون وہیان سے
خود ہو نہین سردار اپنی عادت سے خوار ہون | ہوے جو درکار ارکی دیدون تو دہی با سے

سب جن

کیسا گستاخ بے ادب ناسپاس ہے | پورا بدمعاش تو کیا کہا گیا گہاس ہے

سب جن

تو کون بیحیا ہے تو کون بے حیا ہے | تبا تو کون ہے ری تبا تو کون ہے

راجہ اندر

خیر تو کسی دربار مین بھی رہا ہون

سائیس

جی حین ہان سرکار رہا ہون

راجون کا راج ہے سچا مہتاج ہے جہوٹا نکا راج ہے ملا ہوا ساج ہو اونچی دوکان ہے پہیکا

پکلوان ہے گہوڑون کی ہان ہے۔ گدہون کی کہان ہے

راجہ اندر

یہ کرتا ہے دیوانہ پن کی جو بات
جلادی اسے ہین پکڑ اسکا ہاتہ

سائیس

جلاؤ گے کیا کچہہ تمہین ہو خدا
میرا حال بہی ہے کچہہ تم نے سنا
بکاولی کو تم نے جلایا بہی
ہوسی کی تو کرتا ہون مین نوکری

راجہ اندر

پری وہ ہے اور تو انسان ہے
تیری اوسکی کیا تبلا پہچان ہے

سائیس (پوشیدہ)

ہنرمند وہ اور ہنرمند مین
ہنرمندی سے کیون رہون بند مین

راجہ اندر

ہنر کیا تجہے آتا کر تو بیان

سائیس

اگر جہوٹ بولون تو کہین چور یان

راجہ اندر

دکہا دے ہنر دیوتہ مین پہنک دون

سائیس

پکہاوج بجانے مین مین ایک ہون

پکہاوج کے معلوم ہین کتنے بول
سنو بول مین یہ جواہر کے مول

سائیس

آڑا چوتالا چہپالا دہم دہمال تال سن ستال جسے سناتے ہین پشتو قوالی اک تالا دچاچر ریلا گنگا کرپانی برسالی ہین۔ تک گران گرانک نرکٹ تک نگر نگر تاتہیا تہیا کران دہادہادہا۔ وہادہی تا تہیا تہنا گہٹا گرتا ہنی جن کیا کرتا کیا کرتا کیا کرتا۔

راجہ اندر

پہر یہ ہنر تونے کہان سے پایا اور کس نے بتایا اور کہان سے لایا

سائیس جسنے تان سین کی قبر پہ بارہ برس تک رو رو کر پیٹا چلایا اور ایک دانہ بہی نہین کہایا فقط املی کے پتے چبایا کیا تب ایک دن سو گیا تو مجکو خواب آیا کہ جا سچا تو

پکھہ ہو جا اوس روز سے ہزاروں مین الاپ دون لاکھون مین تاپ دون تنی بن

تارس خان میرا نام ہے اور بجانا پکھاوج کا یہی سب کام ہے۔

راجہ اندر۔ پھر تو اپنی گذر کیسے کرتا ہے اور پیٹ کیسے بھرتا ہے

وزن انگریزی - دھن سندھڑا - تال قوالی

طرز۔ "مشل سمندر جگر کے اندر انسانون کے بستا ہون۔"

سائیس

رے کے ہم مین بندر سبکے قلندر گھر گھر ڈور بجاتا ہون

خاک دہول آنکھون مین جھونککر حلوا پوری کہاتا ہون

تم سفلی علم ہی سیکھو تو بتلاتا ہون تم لڑکا لڑکی منگو تو دیواتا ہون

گنڈا دیتا ہون جنتر دیتا ہون پوجا پاٹ بھی کرتا ہون اسیب بھی بتلاتا ہون

ہے خوبیں ناتھہ میرے تال بہوت بیر خوبیں ناتھہ میرے تال بہوت بیر۔ لے کر مین

ابیات - تحت اللفظ

راجہ اندر

اے جن تجھے اسکی ہے کچھہ خبر
سواری بکاولی کی لایا تھا یہ

جن

اسے جانتے ہین ہم اہی نامور
اوسے چھوڑ اندر گھس ایا تھا یہ

راجہ اندر

انسان ہو کے تو میری محفل مین آیا ہے
جلا دو اسی جنون محفل مین اسکا کام نہین

سائیس

پھر کیا گدہا بھی آدمی کسی نے بنایا ہے
کوڑے سے توڑون نہ سر گھوڑے والا نام نہین

راجہ اندر

تو ہو کر کے اب ایک ادنی سائیس
ارے جن اسے پینکدے بے حراس

اکھاڑے مین گھس آیا ہے بے خبیس
گرے جا کے تا اپنے مالک کے پاس

(جن کا سائیس کو گرا دینا)

جنون اب بکاولی تو خاک ہو چکی　　سب سے نجات کے پاک ہو چکی

انگریزی وزن - دھن سندھڑا - تال ندارد

طرز - "منتر -"

جن

سنون سنون آتشنے خاکی سرجن بار　　اسم سنکر بکاولی پاک رہی ہر بار
ہستی میں آ صورت دکھلا - حکم ہوا راجہ کا اب لا - تن من اپنا بار -

راجہ اندر

لاؤ بکاولی اب میری دل کو بھا گئی

جن

آدوش بجیر لیجیے صاحب وہ آگئی

بکاولی

تو کہاں ہے میرے دلدار میرے گل رخ من　　بلبل باغ ارم سرو سمن گل رخ من
رشک یاقوت ہیں لب حسرت گوہر دندان - آب حیوان ہی سخن سیم دھن گل رخ من
مثل بے پر ہے گلو نغمۂ داؤدی سے - شکر آمیز سخن شور فگن گل رخ من
رقص طاؤس چمن کبک روش عیسیٰ دم - پائے کوب چو غزلان ختن گل رخ من
سر گیا عاشق جانباز یہ ہے شرط وفا - آکے پہنا دو ہمیں ہاتھوں سے کفن گل رخ من

راجہ اندر

دیکھتے ہی تجھے اے محو تماشائے جہان　　ہو گئے سب کے دہن گشتہ ہرن گل رخ من
گل رخ و سرو قد و نرگس چشم جادو　　مانگ لے انعام تو اے سیم بدن گل رخ من

(راجہ کا قول دینا اور ہاتھ پہ ہاتھ مارنا)

مثنوی - دھن مال کوس - تال چاچر

طرز - "چھنگا نہ اب مجھسے اے چودرتو -"

بکاولی

ہو اس سے ہی اقبال شہ کا بلند
ہون دربار مین ایک مین ہی دردمند
وہ انعام مین مجکو تاج الملوک
نہین اس سے بڑھکر ہی کوئی سلوک

مثنوی - دھن پہاڑی جھنجوٹی - تال چاچر

طرز - "ارے کون ہے تو تیرا کیا ہے نام -"

راجہ اندر

اری بے حیا تو نے یہ کیا کیا
جو انعام مین مجھسے انسان لیا
اری شوخ دیدہ پری پر خطا
مین جو قول ہارا وہ کردون عطا
مگر بد دعا تجکو دیتا ہون صاف
تیرا جسم پتھر ہو تا پا سے ناف
میری بد دعا یہ رہے بارہ سال
پھر واصل ہو اوسے جب ہو اصل حال

(بکاولی پری کا ناف تک پتھر کا ہونا اور دربار کا برخاست ہونا)

پہلا ایکٹ - دوسرا سین

راستہ - پردہ نمبر (۱)

غزل - دھن سارنگ - تال پشتو

طرز - " چاند غائب ہوا خورشید نمودار ہوا "

تاج الملوک

کوچہ یار مین گر آپ سے رسائی ہوتی
ہم نے ویرانہ مین کیون بستی بسائی ہوتی

یار بیکل ہین میرے یار وہ نہ کل آئی ہوتی — میری گردن مین جو نازک کلائی ہوتی
خوب ہوتا جو اجل تو یہان آئی ہوتی — پر نہ اوس راحت جان سے یہ جدائی ہوتی
ہمکو تنہا کہین گوشہ مین جو ملتا خود کام — حسرت تن ودلکی سبھی ہمنے مٹائی ہوتی
مرغ دل باغ جہان مین تو نشیمن کرتا — محفل راجہ سے گر اوسکے رہائی ہوتی

[سائیس کا آنا]

سائیس - جناب تمہاری معشوقہ کے پاس سے آیا ہون۔

تاج الملوک - بھائی تونے وہان کیا کیا دیکھا

سائیس - جناب انگارا سا جلتے دیکھا - دو چار بہوت اودہر کہڑے تہے دو چار بہوت اودہر کہڑے تہے ایک دیو سا مچہیا پر بیٹہا دیکھا اور پہر اوسکے دمبا سا لٹکتے دیکھا اوس نے اپنی معشوق یعنی تمہاری آشنا کو آتشی چاہ مین ڈلواکر جلوایا۔

تاج الملوک - کیا بکاولی کا عاشق تہا یعنی اوس کا آشنا تہا۔

سائیس - نہین تو کیا ہمارا تمہارا

تاج الملوک - اہا ہا - مین سمجہا اوس کا ہم جنس ہوگا جو اوس نے آدمی زاد کا حال سنکر اوس کو جلوایا (خود بخود) اچہا مین سمجہا جسکو یہ مچہیا بتلاتا ہے یقین ہے کہ وہ تخت ہوگا اور جس کو یہ دم بتلاتا ہے وہ شاید کلنگی دار تاج شاہی اور جسکو یہ بھنسا بتلاتا ہے وہ راجہ ہوگا پہر بہائی تونے اوسکو جلاتے وقت کیون نہین روکا اور بچایا۔

سائیس - ٹہوک دو پیسہ اور دو صد آفرین ہزار

انگریزی وزن - دہن جہنجوٹی - تال قوالی

طرز - " مہاراجہ راجا او بہادر راج کرین جم جم - "

سائیس

کیا کیا کام کیا کیا نام کیا انعام لیا و نشان — تم ٹہونکو بیٹہے میری جلدی کرکے آیا شیطانکا دہب
یہ پہول لیا اور پان لیا ناریل لیا کہہ وہان — ہر اک کو مین نے دہمکایا اجر بہی ہوکر دو بارکی سب

تاج الملوک ۔ پھر تو نے کیون نہین بچایا ۔

سائیس ۔ مین نے خوب ڈرایا دھمکایا تب اوس نے کہا کہ آپنے پہلے سے کیون نہین فرمایا تھا مین نے بکاولی کو جلایا بس مین یہ سنکر روتا پیٹتا ادھر چلا آیا اب آپ رنج کیون کرتے ہین ڈالین وہین کو سب ارہین ان مین سے ایک کسے کو منتخب کرلو اور پھر اوس سے شادی کرلو ۔

تاج الملوک

ہان ہان چل چل انہین سے پتا لگے گا ۔

(دونون کا جانا چتر بیج کا آنا ۔)

ہولی ۔ دھن ۔ بہاگ ۔ تال چاچر

طرز ۔ " یہ تو برا نٹھی پہتے مقوار دو پہرے ۔ "

چتر بیج

بیوفائی بڑی چتر او نے کری
مردان اوسے مین غیر پردہ مرے ۔ بیوفائی

بیراگ لیا راج چھوڑ دیا
تن کا لکیا نہ اس کا بستر وری ۔ بیوفائی

نہ اہنگ لیسجا ترا دل سنگ
تو نے سینہ پہ پتھر کی ٹوسل دھری ۔ بیوفائی

بھلائی مین ست ہے برائی کا حصہ
یہ تھوڑی ہے اب زندگانی آ رہی ۔ بیوفائی

پہلا ایکٹ ۔ تیسرا سین

باغ زنانہ ۔ پردہ نمبر ۲۱

(چند سہیلیون کا آنا گانا ناچنا ۔)

غزل - دھن زلہ کافی - تال قوالی

طرز۔ ''ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگہہ الفت کبھی نہ کرنا''

تاج الملوک

غم جدائی مین تیرے ظالم کہون مین کیا مجہپہ کیا بنی ہے
جگر گدازی ہے سینہ کاوی ہی دلخراشی ہی جانکنی ہے
زمین پہ نور قمر کی گرمی سے صاف اظہار روشنی ہے
کہ مین جو روشن ضمیر اون کا فروغ اونکی فروتنی ہے
بسبزہ جو ایسی تیرہ خاکدان مین پڑا یہ اوسکے فروتنی ہے
وگرنہ قندیل عرش مین بہی اسی کے جلوے کی روشنی ہے
ہوے ہین تیر گریہ ندامت سے آستین و دامن
کہ سیر ہی تر واسنی کے آگے عرق عرق پاکدامنی ہے
ہرے ہین اس اپنی سادگی سے ہم آشنا جنگ و دشمنی مین
اگر سنو ہے تو پہر کسی سے نہ دوستی ہے نہ دشمنی ہے
یگانہ اس تبکدے مین تو دل جو لوٹتا ہے تو ٹوٹ کر بل
کہ کیسا ہے کوئی خوشی شمائل صنم ہے آخر شکستنی ہے
نہین ہے قانع کو خواہش زر وہ مفلسی مین بہی ہے تو نگر
جہان مین مانند کیمیا گر ہمیشہ محتاج دل غنی ہے
کوئی ہے کافر کوئی مسلمان جدا ہر اک کی ہے راہ یان ہا ہا ہا ہا ہا
جو اوسکے نزدیک رہبری ہے وہ اُسکے نزدیک رہزنی ہے
تکلیف منزل محبت نکر چلا چل تو بے تکلف
کہ جابجا خار زار وحشت سے زیر پا فرش سوزنی ہے

پہلا ایکٹ – پانچوان سین

سندر – پردہ نمبر ۱/۳۱

نوحہ – دھن بروا – تال پشتو

طرز – "ٹھوکرین کہلوائیگی یہ چال اٹھلائی ہوئی –"

تاج الملوک

تو نہین آتا نظر دیکھون کہان جاؤن کدہر — ہر تو جلوہ گر دیکھون کہان جاؤن کدہر
اُس پری کی جستجو سے ان دنون دیوانہ سا — پھرتا ہون شام و سحر دیکھون کہان جاؤن کدہر
آستان تیرا سمجھکر بس ہین سنگ خشت سے — پھوڑتا ہون اپنا سر دیکھون کہان جاؤن کدہر

بکاولی

کون پیارے کون پیارے ہائے تاج الملوک – ہائے تاج الملوک ارے یہ کیا تیرا حال ہوا

تاج الملوک

دلربا دلربا کیا ہوا ماجرا – ہو گئی شکل یہ کیا ڈرامان تیری بدنما – دیکھتا ہون مین کیا اے خدا یہ بھلا
کیا بد اتنا مجھکو جو تو یہ دکھلاتا بلا

بکاولی

سامنے لب کے ہین تیرے لعل یمن تہر کے — روبرو دانتون کے ہین دُرِ عدن تہر کے

تاج الملوک

اے گل اندام لگی ترکا بنانے زیور — سبزہ کا تو نہین ضنم تو نہ پہن تہر کے
کیا سبب کہ جو نہین آتی صدائے نالہ — آج کیا ہین گئے مرغان چمن تہر کے

سائیس

حور و غلمان و پری انکو کہو بت نہ کہو — بت ہوا کرتے ہین ای حضرت من پتھر کے

بکاولی

جان من ایسے نہ دیکھے ہون صنم پتھر کے — جیسے ہین ناف سے ہم تا بقدم پتھر کے

تاج الملوک

کاش بت آپکی مانند ہون ہم پتھر کے — سنگ مرمر کے رہین دونون بہم پتھر کے

بکاولی

دور یار آپکے دم سے رہین غم پتھر کے — ہمپہ کیا کم ہین صنم جور و ستم پتھر کے
دیکھہ تو ابلہ تن پر ہین ورم پتھر کے — بخشے ہین راجہ اندر نے ہمکو یہ درم پتھر کے

مرثیہ - دھن بروا - تال دادرا

طرز - ہائے فلک تو نے ستم - ہا

تاج الملوک

گھر کو تج بیٹھے ہین ہم خانہ خراب اتنا تو ہو — مثل ماہی کے تپان اضطراب اتنا تو ہو
ایک جا اپنا نہین رہتا ہی دم بھر بھی مقام — خانہ بر دوش ہوا اتنا پار کاب اتنا تو ہو
لخت دل کھایا پیا خون جگر ہمنے مدام — ہائے اوقات بسر کرنیکو پاس اتنا تو ہو

ٹھمری - دھن زلہ - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - ہا پیارے آؤ - ہا

پیاری - واری - ساری - جانی - تو ہے ہماری — پیاری
جدائی بجدائی کی اب تاب نہین ہے - منظور علم جو جور ہو وے
دیکھی تیری وفاداری - ساری - جانی تو ہے ہماری — پیاری

نقشہ

بکاولی۔ اچھا ای پیارے تاج یہ لوگوش واری جاؤ ورنہ صبح ہوتے ہی شہر کا دروازہ بند ہو جائیگا بہت جلد جاؤ اور گوش واری بیچکر خرچ کرو اور اپنا کام چلاؤ۔

تاج الملوک۔ تم تو گلین کرنے نثار گوش واری جاتا ہوں رو تا پیٹتا یہان سے اے پیاری۔ (پہلے ایکٹ کا اختتام ہانا ڈراپ سین کا گرایا جانا۔)

دوسرا ایکٹ - پہلا سین

باغ پرفضا - پردہ نمبر ۴

(چتراوت کا بیٹھے نظر آنا سہیلیون کے راشگرون کا ناچنا گانا۔)

پد۔ دھن زلہ پہاگ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

راشگران

دن آیا بہار کا پھر وجوان ہوئے شادمان

شادمان شادمان شادمان شادمان شادمان —— ہان

کیا بیلا چمیلی گل بوٹے چمن مین کھلے ہوئے آج بیگمان

بیگمان بیگمان بیگمان بیگمان بیگمان —— ہان

شہزادی ہماری البیلی و دلاری بھی آئی یہان پیاری دلستان

دل ستان دل ستان دل ستان دل ستان —— ہان

چپلا۔ حضور قصور معاف ایک شہزادہ آپ کی بدنامی سر سے باندھے پھرتا ہی لو وہ آیا دیکھلو

(چتر بھج کا آنا باغ مین)

ٹھمری۔ دھن پیلو پوربی ۔ تال کہروا

طرز۔ ساجہ تورا پنیا بھرے نہ بہرو جائے رے۔

چتر بھج

پیاری تیری خاطر مین جوگی بنا ہون ۔ پیاری

راج مال گھر در سب چھوڑا جانی بھٹکتا مین رین و دنیا ہون۔ پیاری

یگانہ بیگانے مین کوئی نہین ہے کسکو مین اپنا حال سناؤن۔ ساری

خواب و خورش مجھے کچھ نہین بہاوی جان سے چلا بن تیرے بے گناہ ہون

ٹھمری۔ دھن سوہنی ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز۔ دیکھو رے کوئی من للچائے۔

چتر اوت

دور۔ دور او منہ نہ دور۔ دور دور۔ او منہ نہ دور۔ کیسے آیا بے حیا برا بھلا سمجھا۔ دور

صدقہ کرون ایڑی چوٹی پہ سے۔ تجھے موئے در گور۔ کیسا ہی بے حیا برا بھلا سمجھا۔ دور

ٹھمری۔ دھن زلہ پیلو ۔ تال دادرا

طرز۔ مہاراجہ کبر بان کہو بورنگے لور نکر پڑین۔

چتر بھج

مورے خواجہ بخبر یا پھر و عمر یا بیت گی

واکے گنت سب دور ہو جاوین تم جا کی طرف تک ہیرو۔ عمر یا بیت گئی

بھو ساگر مین ناؤ پھنسی ہے تم بیڑا لگا دو پار ہیرو۔ عمر یا بیت گئی

عرض گری بن نواز سنو ہو ہے بخت پھینے گھیرو۔ عمر یا بیت گئی

درگا چرن کی حق سے دعا یہ ۔ مجھے جا بر آسرا تیرو ۔ عمر یا بیت گئی

نثر مقفیٰ

چترا وت ۔ اے دربان ۔

دربان ۔ جی حاضر ہون ۔

چترا وت ۔ افسوس مردود بے غیرت کو میرے سامنے سے نکالدے ۔

دربان ۔ بہت خوب حضور چل بے پر قصور ۔

نرملا ۔ شہزادی ذرا یہ گل گلزارون کو دیکھو ۔

چترا وت ۔ گل دیکھون مین کیا تم میرے رخسارونکو دیکھو ۔ شہزادی

چپلا ۔ شاید کہ پسند آئیگا تم کو گل ونرگس ۔

چترا وت ۔ نادانون میرے چشم کے بیمار کو دیکھو ۔ شہزادی

نرملا ۔ یہ سیوتی ہے چمپا ہے اور یہ گل شبو

چترا وت ۔ اس نام کی سب میرے پرستارونکو دیکھو ۔ شہزادی

چپلا ۔ اب سرو صنوبر کی کرو سیر ہی چلکر

چترا وت ۔ آزاد کئے بندہ بیکارونکو دیکھو ۔ شہزادی

غزل ۔ دھن سارنگ ۔ تال بریلوی ٹھمکہ

طرز ۔ ’’ مین تجھ بن یار مرتا ہون کہان جاؤن ‘‘

چترا وت

نہ دل مین خیر آتا ہے نہ صاحب خانہ بہاتا ہے ۔ نظر چارون طرف ویرانہ ہی ویرانہ آتا ہے

چشمون سے آنسو پونچھتا ہے کسلئے ناصح ٹپک پڑتا ہے خود جو اس سے تجھ مین دانہ آتا ہے

نہ تو ہم غم سے غمگین ہین نہ ہین خوش شادمانی سے ۔ تصور یار سے ہمکو جنون بہلاتا آتا ہے

(چترا وت کا اندر جانا)

چپلا - سُن سن بہن یہ دو پہول جوگی کے پاس سے لائی ہون -
نرملا - اری بہن ان پہولون مین کیا وصف ہے ذرا مجھکو بہی تباوے
چپلا - وصف یہ ہے کہ جو کوئی سفید پہول کو سونگھے تو جو کوئی سامنے آجاوے اوسپر عاشق ہوجاے
نرملا - اگر آجاوے سامنے گدہا -
چپلا - ہان اوس سے ہی کرے وہ پیار
نرملا - اہا ہا جب تو یہ خوب ہی پہول روزگار ہے
چپلا - اور جو اس سرخ پہول کو سونگھے تو اوتر جاوے نشہ (نرملا کو پہول دینا) اچہا لے یہ سفید پہول اپنے پاس چہپا کر رکھہ مین ابہی آتی ہون مگر شہزادی کو نہ دکہانا -
چترا وت - سُن سُن نرملا جاتی ہے گہبرائی کہان اور مجہے دیکہکر تونے یہ کیا چہپایا لا مجکو دکہا
(شہزادی کا نرملا سے پہول چہین کر لینا اور سونگہنا
نرملا کا بہاگ جانا -)
چترا وت - ارے ارے مجکو تو نشہ آگیا -

انگریزی وزن - دُھن پیلو - تال قوالی

طرز - ملا جلوا دہر آ غم کرتی ہو کیا بیٹہے مری پیاری -

سائیس

واہ واہ گہوڑا کیسا میرا چلتا ایسا تہم تہم | کبہی تو ترکی ولکی ہر پٹ چمکی بجلی سا چم چم
ہانکون گہوڑا جبڑ کر کوڑا کہتا جاؤن ہو بچو تم | گہوڑا ملے لات اگر کسی کے دیکہین تماشا ہم ہم
ہے نہین مجہسا گہوڑے والا چہوٹا ہون تو منہ کالا | دیو بہوت جنناتون سے لڑکر ٹہونکون اپنی کہم کہم

چترا وت

کیا میٹہا میٹہا گانا ہے پہر ذرا وہہر گاؤ -

سائیس

کیا بار بار گاؤن گوارا نہین جناب | پہر گایا مین اگر تو ہوگا گلا خراب

چترا وت

تجھ سے حسین کی یا خدا ہووے بلا خراب

اچھا نہ گاؤ پیارے ذرا ادہر آؤ تم — نازک بدن ہوا ہے اب اپنا بچاؤ تم

سائیس

کیا اچھی اسکی سمجھ ہے میری قدرداں ہے جو چاند سی صورت میری کرتی بیان ہے

ٹھمری - دھن سارنگ - تال چاچر

طرز - ”بنسی والی نے منہ لٹے اکیلی جانکر -“

سائیس

مجھے تیری صورت نہیں بھاتی ہے — میں ہوں شکل کال کا عاشق - مجھے تیری
پکا ہی رنگ کالا اور گوری صورت - ذرا دھوپ سے وہ بگڑ جاتی ہے - میں ہوں
تیری شکل گوری ہو یا سرخ پیلی — مجھے تو سیاہ فام خوش آتی ہے - میں ہوں

چترا وت - اچھا چلو میرے محل میں چل چل چل

سائیس - خاک جائے تیرے محل میں میرے اصطبل میں چل
نارگوری گوری ہوتی ہے کس کام کی

وزن انگریزی - دھن جھنجوٹی - تال کہروا

طرز - ”جان دل ہے ہی“

تو نازنیں مہ جبیں با حسین زہے باسیں ہے — کون خوشنما دلربا یہاں نہیں ہے
میں وہ سائیس ہوں رسیا مرلیا - — آجکل جہان میں کوئی نہیں کہیں ہے

ٹھمری - دھن - تال قوالی

طرز - ”نہیں آیا ابھی تک کیوں فلاں“

چترا وت

ذرا آجا ادہر ای پیارے چل — میرا گھبرا ہے بالکل دل

بوٹا سا قد اور چپاند سا چہرہ ہے گورے گالون پر کالا تل

انگریزی وزن ٹھمری دھن ایمن - تال قوالی

گرز۔ ’’سب یہ آفت آرہی ہے قسمت ۔‘‘

سائیس

کہانا پانی و نا جانی تجکو گر منصور ہو گہاس کاٹنا چکی جہاڑو وی گہر مین دستور جو

دنیا تو روز جہاڑو او رپیسے چکی تو اور گہاس لائے تہوڑا سا گہوڑا کیا۔ کہانا پانی دنیا

نثر ششم

چتراوت۔ جاؤ پیارے میرے نہادہو کر کپڑے بدل اور سنگار کرا ور بان سے کہ

اسے دربان ذرا اودہر آن کو نہلادہولاکر توسے خانہ مین سے ایک مہبت عمدہ

پوشاک لاؤ۔

دربان۔ مہبت اچھا ابھی جاتا ہون اور سب پوشاک پہنا کر لاتا ہون۔

(سائیس کا دربان کے ہمراہ جانا)

نرملا۔ یہ کیا کہا تو نے غضب ہے کہ ایک سائیس کو بہیجا ہے سنگار کے لئے

چپلا۔ شہزادی نے وہ پہول مجہسے چہین لیا جب مین بہاگتی ہوئی گئی ہون تیرے

پاس تب سنگہا پہول سرخ نہین تو ہوگا غضب۔

(چپلا کا چتراوت کو سرخ پہول سنگہانا)

چپلا۔ سنگہو شہزادی یہ کیا اچہا پہول ہے۔

(شہزادی کا پہول سونگہنا اور ہوش مین آنا)

چتراوت۔ اے نرملا سائیس کو مین کرہی تہی پیار ستی خواب مین اور وہ سمجہتا تہا

مجکو تو اوس ناپاک کو میرے سامنے نہ آنے دینا۔

نرملا۔ آپ سب فکر دل سے دور کرو مین کہین نہین جاتی ہون موجود ہون۔

ٹھمری۔ دھن کافی۔ تال ایکتالا

طرز۔ "مین تو مارڑ واڑ کو بنیا چھ بمبئی شہر سون آؤ۔"

سائیس

چلتا اسپ سوار رے چلتا اسپ سوار اسپ کو ہانکون ٹک ٹک کرکی چابک چار رے

بل بل جاتو مجھپر جانی دیکھ سہرا سنگھار رے ——— چلتا اسپ سوار

وزن انگریزی۔ دُھن جھنجوٹی۔ تال کہروا

طرز۔ "وارا۔ وارا۔ وارا۔ وارا۔ وارا۔"

چترا وت

دور دور۔ دور۔ دور۔ ہٹ ہٹ پرے ہٹ دور۔ دور۔ موئے

جیسے والی حال لگانی ہتنی ولی جارنا اے بھونڈا انجرا ابھدا چہرہ دور۔ دور۔ دور

کہٹا۔ دُھن سندہ۔ تال کہروا

طرز۔ "لائی نسیم بہار بہار بہار میری پیاری۔"

سائیس

کرتی تھی کیون مجکو پیار میری جانی کرتی کیون

اب کہتی کس منہ سے تو چل نکل جا پچھتاؤ گی بے شمار۔ شمار شمار میری جانی کرتی

اب جاؤنگا گھر اپنے نہ آؤن۔ پاؤ گی مجھسا نہ یار۔ یار یار۔ میری جانی کرتی

مین جیسا ہون ویسا ملنا ہے دشوار۔ ایسا تجھے شہ سوار۔ سوار سوار میری جانی کرتی

نثر مقفیٰ

چترا وت

اے دربان اس نجیس کو نکالدے۔

دربان۔ بہت اچھا چل بے چل چل نکل۔

دوسرا ایکٹ ۔ دوسرا سین

راستہ ۔ پردہ نمبر ١٥

نوحہ :۔ دھن بھیرویں ۔ تال دادرا پشتو

تاج الملوک

کیون چوم کے آنکھون پہ تہین رکھون نہ ہر بار ۔ اے گوہر شاہوار
رخسارون پہ اوس منہ کی چمکتی تھی اگر تم کہلاتے تھی انجم
کیون حلق بگوشی سی کیا اوس کے اب انکار ۔ اے گوہر شاہوار
سنگر بیزہ نظر آتے ہو یہ تاب گھٹی ہے وہ اب گھٹی ہے
رخشندگی سی کانون مین تھی اوسکی منودار ۔ اے گوہر شاہوار

سائیس

ایک وہ تہی کے گوہر کو لئے سر بازار پہرتی ہین کیا اب کچھ دیوانہ ہو گئی ہو سنتی ابہی میرے اوپر ایک یہ ہی فریفتہ ہو گئی تھی اوسکی ایک لات مار کر چلا آیا ہ

غزل ۔ دھن زلہ پیلو ۔ تال دادرا

طرز ۔ ما ہجرین نالہ شبگیر ہو اللہ اللہ ہ

تاج الملوک

ہین میرے اپنے دل کے تماشا گوہر ۔ ایک گر ٹوٹے تو ہون کتنے ہی پیدا گوہر
نظر خاک سے چہپ سکتے نہین اہل صفا ۔ تہ دریا سے بہی جا ڈہونڈ نکالا گوہر

کور باطن کو ہو کیا جوہر دانش کی شناخت کہ پرکھتا نہیں جز دیدۂ بینا گوہر
جوہر خوب کو درکار ہے آرایش خوب خوب تو آب کی خوبی سے ہی ٹہرا گوہر
دلخراش اوہ ہی طاقت وہ دل ہی کچھ اور کہ نہ گوہر کبھی ہیرا ہو نہ ہیرا گوہر
ہوتی غربت مین اگر قدر نہ فوش جوہر کے تو کبھی کان سے باہر نہ نکلتا گوہر
دل عاشق مین کرے کیونکر نہ آنسو سوراخ اسی الماس سے ہو جاتا ہی پیدا گوہر

مثنوی — تال چاچر

کوتوال

چمکتے ہین کیا یہ ستارہ ارے تو وے ہاتھ تو ہمارے ارے
محل کا ہے شہزادی کے چور تو اوسی کے ہین نہ گوشوارے ارے

تاج الملوک

مسافر ہون مجکو ستاتے ہو کیون گمان چوری کا مجھپہ لاتے ہو کیون
قسم کہاتا ہون کہ یہ ہے میری ملک عبث ملک اپنی جتاتے ہو کیون

دوسرا ایکٹ — تیسرا اسین

محل — پردہ نمبر ۱۶

غزل - دھن سوہنی - تال پشتو

طرز "حکم ہوا شاہ کا تمکو یہ اے مہربان-"

چتراوت

نخل خوبی تو میرا ہی سبز ترا و ہے باغبین — پردہ ہو گا کب الٰہی بار و ر اُس باغبین
اُڑتی ہین سب بلبلین پرواز ہم جاتی ہین — ہم ہین گویا اسی باغبان بے بال و پر اُس باغبین
سیر گلشن کرنیکو جو آتے ہین وہ ہنستے ہین سب — بے خبر و رنگا چرن گلزار سے اُس باغبین

(کوتوال کا تاج الملوک و سائیس کو گرفتار کرنا)

لاونی شکست بحر - تال قوالی

کوتوال

دیکھو اسی شہزادی ذرا یہ کسکے ہین الماس — کہتا ہے یہ بھکاری کہ میری ملک ہی ہیو سواس
دیکھکر اسکے ہاتھ مین ہیرے حیران ہوا مین جب — اس کو راجہ جی کے پہونچا لیکر تب
چتراوت کی ہون یہ شاید کہنے لگے شاہ خاص — کہتا ہے یہ بھکاری کہ میری ملک ہے ہیو سواس

سائیس

لائے ہو جسکے پاس ہے تم وہ تو ہے معشوق — کہتا تھا تم سے نہ چلون پری دلبر اب اُٹھتی ہی ہوک
کھولا نیا تمنے جو اسدم میرے لئے صندوق — بند ہوئی تم اوسمین داغی قدمنہ پر بس ذوق

غزل - دھن کافی - تال پشتو

طرز - "سوچتا پہلے سے الفت کا جو انجام -"

تاج الملوک

کون بے پروا اُسے دیکھہ بھلا سکتا ہی — ایک جلوہ سے جو عالم کو جلا سکتا ہے
عشق وہ شعلہ ہی اُسکا کہ جو ایمان دل کو — شمع کیطرح جلین گلا سکتا ہے
دیکھنے والون کو دکھلائی وہ اتنا ہی مگر — اُسکے جلوہ کی کوئی تاب نہ لا سکتا ہے

نثر مقفیٰ

تاج الملوک - دیکھلئے تم نے گوہر سارے اب واپس دیدو ہمارے -

چتراوت ۔ خزانہ اپنا ۔ پھر بتاؤنگی کہ میرے ہین یا تمہارے کل حساب ہو جائے گا پیارے ۔

کوتوال ۔ ان کو لے جاؤن اگر بھاگ جائین تو کہان ڈھونڈنے کو جاؤن ۔

چتراوت ۔ ابھی ان کو رہنے دو مین خزانے مین دریافت کرون اور اس کو لے جاؤ

کوتوال ۔ اس کو قیدخانہ مین لے جاؤ ۔

(کوتوال کا سائیس کو قیدخانہ مین داخل کرنا)

ٹھمری ۔ دھن کالنگڑا ۔ تال کہروا

طرز ۔ "نظر موری یار سے بدلی"

چتراوت

نہ کوئی دلربا ہوگا رے ۔ میرا ایسا تو کیا ہوگا رے ۔ برا ہو یا بھلا ہوگا رے ۔ نہ کوئی

کرو تم میرے سنگ شادی ۔ دلہن مین تو دولہ ہوگا رے ۔ نہ کوئی ہوگا رے

تاج الملوک

کرو مجھپر نہ دل قربان رے ۔ نفع نہین کچھ تجھے ہوگا رے ۔ نہ کوئی

ملونگا مین نہ ہرگز تجھے ۔ جدا جب تک نہ سر ہوگا رے ۔ نہ کوئی

گربی ۔ دھن برہنس ۔ تال چاچر

طرز ۔ "چلما بھرت موری جرگئی جھکیا ۔"

چتراوت

تم بن سیان مین تو ہون دکھیاری ۔ دل کو لگا مجھے یار رے ۔ تم بن

رین اندھیری مین سجبا ڈراوے ۔ برہا ستاوے ہر بار رے

اب اسی سجن وا مین ہون ممنہ واری ۔ کرلے مجھے جلد پیارے ۔ تم بن

تاج الملوک

جسکے لئے فلک سے اپنا چھوڑا اوس کا ہی سے انتظار رہے
درگا چرن بن اُسکی نوشادی کرنا نہین درکار رہے ۔ ہم بن

ابیات ۔ تحت اللفظ

چتراوت

بگڑے نہین مجھسے اے مہربان رکھونگی مین راضی تجھے میری جان
نہ دل اپنا مجھسے لگاوگے تم رہائی نہین یان سے پاوگے تم
مری قید مین مر بھی جاوگے تم

تاج الملوک

کرو قید یا کاٹ لو سیر اسر نہین تجھپہ دل آوے میرا اگر
نہ الفت کے رشتہ مین پھانسو مجھے کرو اور سے پیار بخشو مجھے
فدا ایک پر ہون نہ چاہون تجھے

ٹھمری ۔ دُھن بھاگ ۔ تال دادرا

چتراوت

ہٹ چھوڑو جانے دو ۔ اے جی کہنا مان لو
اس ہٹ سے کہٹ ہٹ سے پڑوگی قید تم ۔ نا چھوڑن جان لو ۔ ہٹ چھوڑو

تاج الملوک

مارو یا کاٹو چاہے جان لو ۔ چھوڑون نہین اوس یار کو ۔ ہٹ چھوڑو

چتراوت ۔ اچھا صاحب اوسکو یہین بلوالو ۔
تاج الملوک ۔ وہ یہان نہین آسکتا ہے ہائے پیارے اے پیارے کہان ہو ۔
چتراوت ۔ انہین لیجا اب قید مین کوتوال ۔ نکرا نکے لیجانے مین قیل وقال ۔

تاج الملوک

ہاے کیسا انصاف ہے ہائے کیسا توبہ توبہ اے ظالم
بے داد کو تو کیا سمجھی۔

کوتوال۔ چلو قید خانہ کی ہوا کھاؤ۔

غزل۔ دُھن امین کلمیان۔ تال دادرا

طرز۔ "مر گیا جو ہوئی۔"

چتراوت

تم نے رنج دیا ہمکو بہت خوب کیا
بخدا خوب کیا خوب ہی اسلوب کیا

تہمت ناسب کہ جو واعظ کیلیے بہر خدا
مجھسے انکار اور اوسکے تین منسوب کیا

قتل قاصد کو کیا خط کو مری پھونک دیا
جبکہ اوسطرف روانہ کبھی مکتوب کیا

تیرے سودائے محبت نے ستمگر کیا کیا
ہمکو دیوانہ کیا وحشی و مجذوب کیا

نثر

چپلا ونرملا۔ اے شہزادی پیا کیا ہوا کیون یہ حال غیر ہو رہا ہے۔

چتراوت۔ سن پیاری واری گئی واری مین کوتوال جو اوس چور کو لایا اوس پر بلہاری گئی مین سکھی نرملا چپلا۔ وہ کہان ہے چلو دیکھین۔

دوسرا ایکٹ۔ چوتھا سین

قید خانہ۔ پردہ نمبر [۷]

غزل - دُھن زلہ جھنجوٹی - تال ستار خانی

طرز - "کچھ غم نہ کھا خدا کا ہی تجھپر بہت کرم -"

چتربھج

دمساز تھا جو وہ دم دیگیا صنم — آرام لیگیا ہمین غم دے گیا صنم
امید وصل تھی ہمین فرقت ہوئی نصیب — عوض ہین وصل کے ہمین سم دیگیا صنم
آہ و فغان نالہ و فریاد بے کلی — سوز و گداز و شور بہم دیگیا صنم
خونِ جگر غذا ہے طلبگار مرگ ہون — جان کو ہمارے ہائے ستم دیگیا صنم
نوچین ہین گھائی آہ کی توپون کے فیر بھی — درد جگر کے ہمکو الم دے گیا صنم
فرقت نے یار کی ہمین وحشی بنا دیا — آہو کے مثل دشت مین رم دیگیا صنم
ہم راز دل زبان پہ ضامن نہ لائینگے — زندان مین بھیجنے کا حکم دیگیا صنم

نثر مقفیٰ

سائیس - بھائی کیون روتا ہے کیون آہ و زاری کرتا ہے -
چتربھج - لیا ہے چترا وت نے میرا دل چھین کر -
سائیس - وہ تو میرے اوپر بھی مرتی تھی -
چتربھج - کچھ اسکے پر بھلا وہ کیا مرے گی -
سائیس - مین کھا کے قسم کہتا ہون اب اپنی جان کی اور کہتا ہون قسم مین اپنے گھوڑے کی ران کے اب وہ آرہی ہے پری چتراوت کے مبتلا -

انگریزی وزن - دُھن زلہ - تال وادرا

طرز - "ہائی ہے بہت ہی دل کو اضطراب -"

تاج الملوک

جب تلک کسی کا بخت ہو نہ یار   باغبین نصیب واغ ہون اوسے ہزار

ہواوسے

دیکھنے نہ پائے تھے ہم ابھی بہار   صید قید کے ہوئے خار کے شکار-

خار کے شکار

ایک کا فلک نے کردیا وہ ہی حال   ایک کو دکھایا قید کا ملال-

قید کا ملال

ہائے او جفا کار ہائے بدخصال   رحم کا نہ نیکون پر کیا ذرا خیال-

کیا ذرا خیال

ایک دن سے اُسکے بن مجکو ایک سال   قید مین نہ ڈال تو جان لے نکال

جان لے نکال

اے فلک جو تو کرے لاکھہ پائمال   جاؤن مین لگا دلی کو بہول کیا مجال-

بہول کیا مجال

غزل- دُھن بہوپالی- تال قوالی

طرز- لما سبہا مین آمد نیلم پری سے-

چتر بہج

ہے ہو دو کی تصویر بہائی   ستم ہے اوسپہ پہر زنجیر بہائی- بنرہو

تاج الملوک

چہوڑ آئے مین نے چتر اوسکے سوتی   یہان لائی مجہے تقدیر بہائی- بنرہو

چتر بہج

ارے او فتنہ گر تو آپ سے چہوڑ   چرانی ہو دل دلگیر بہائی- بنرہو

تاج الملوک

ضرور کچھ جرم تم سے ہو گیا ہے　دکھائی جسنے یہ تاثیر بھائی - بیٹھے ہو

چتر بھج

کیا ہے پیار ہم نے اوس صنم کو　ہوئی ہم سے یہی تقصیر بھائی - بیٹھے ہو

تاج الملوک

کیا ہی پیار سے کیون عار اُس نے　ملی اولٹی تمہین تقدیر بھائی - بیٹھے ہو

چتر بھج

نہ ابتک ہاتھ زلفون کو لگا یا　ہوا ہون قید بے زنجیر بھائی - بیٹھے ہو

نشہ لقفے

نرملا - چتر بھج ابتو یہی رہائی ہے مگر خبردار اب کبھی نام نہ لینا -

چتر بھج - خیر اب جاتے ہین اور ایک بار تقدیر اور آزماتے ہین -

(چتر بھج کا جانا -)

نرملا - اے تاج الملوک اب بغیر شادی چتراوت کے اور کوئی رہائی کا حیلا نہین ہے -

تاج الملوک - بہت بہتر - (خود بخود) شادی تو اس سے کرون مگر سوتا اس کو چھوڑ کر بکاؤلی سے ملون -

چپلا - اچھا لو یہ گوشوارے ہنسی سے قید رکھ کر تم نے خود اوس کا دل چرا رکھا چلئے -

سائیس

ہاین یہ کیا غضب کرتی ہو مجکو لے چلو اجی مجکو تو لے چلو

نرملا

چل چل آ تو بھی آ -

دوسرا ایکٹ - پانچوان سین

بت خانہ مندر - پردہ نمبر [۹]

بکاولی

ذرا تو ہی صبا جا رہی — تو ہی اب تو ترس کھا رہی
ظلم سے اب تو تنگ ہوئی مین اے میرے دلدار - ہوئی کس بلا مین ذلیل و خوار
کرم کرکے یار تو ایک بار
او ہاتھ میرا سنگ ہے چلنے سے ہون بیکار - دی سزا مجھے سردار -
ہوئی ناچار — میرے کرتار
تاج بنا مجھے چین نہ آوے کرون مین کس کو پیار - نہین دیکھو مین نہار
سراپا یار — چلا بے کار

ٹھمری - دھن پیلو - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "آؤ ہم کرین تم کو پیار -"

تاج الملوک

نہ بدلو ذرا نظر اے حور — ہوا جو نہین آپ اے حضور
گو کہ نہین ہے خطا یہ کچھ تو ہوا ہے خیر قصور

ہر شب ہر آن نہیں میری جان ہوگا سیر اسیج وہیان مجھکو بھی دلبر ترا القصور تہا اسے یار ضرور۔ ہر شب

چین آئے دلبر ہوئے مجھے کیونکر پہنسا تہا کتر ایک جگھہ برا سے ہون

مثنوی۔ دُھن تسر ولی۔ تال چاچر

بکاولی

ممبر لے سے میری ہولی برلے وفا — تو یون عیش عشرت کرے بے وفا
کیا تو نے مجھسے دغا بے حیا — رہی مین ترے آسرے بے وفا
اُٹھے میرے سینہ مین غم کے ہوک — رقیبون کا نت غم بہرے بے وفا

مثنوی۔ دُھن جے ونتی۔ تال چاچر

طرز۔ "اگر مرگئی تو بلا سے سوئی۔"

تاج الملوک

صنم مت کرو اسقدر اضطراب — سنو غور سے حال میرا خراب
بناکر مجھے گوشوارہ کا چور — کیا بیاہ رانی نے تہا بے حجاب
رہا قید اب تک ہوا اب رہا — تو آیا اوسے چھوڑ کر وقت خواب
نہین کچھ خطا پر جو سمجھو قصور — تو لو سر ہے حاضر اوڑا دو جناب

ٹھمری۔ دُھن بروا۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز۔ "آؤ ہم کرین تمکو پیار۔"

بکاولی

جاؤن رے جانی تجھپہ نثار - رونا نہ تو اے میرے یار - جاؤن
جو کیا تو نے اچھا کیا ہے نہین مجھے اس سے عار — جاؤن
رونے سے تیرے پھٹتی ہے چھاتی مترو اب دلدار - جاؤن

شعیر خوانی - تال کہروا

طرز ،، نادان یہ سمجھ تجھے برباد کریگی ۔،،

تاج الملوک

کیا دیکھا مری آنکھون نے تجھ ماہ لقا کے
پایا تو تجھے پایا ہی اس ہستی مین آکے

بکاولی

جلوہ تیری آنکھو مین تیری خود ہی نمایا کے
نظارہ لگاکر نے تو ہر جلوہ نما کے

تاج الملوک

بنکر تیری صورت ملک الموت نہ گر آے
لیکن وہ میری جان نہ لیجائے لبھا کے

بکاولی

کیا پہلے تو ہستی سے تیری نہین تھا موجود
اب آیا ہی صورت جو میرے آگے بنا کے

تاج الملوک

کیا ہی جو تجھے دیکھ کے ہی سب کو تحیر
حیران ہی تجھپر او صانع خان کے

بکاولی

جا جلد سحر ہو گئی در ہوگا ابھی بند
کر لینا ملاقات میری کل تو پھر آ کے

مندر کا دروازہ بند ہوتا ہے چتراوت
کا تلاش تاج الملوک مین آنا ۔

نقشہ تمت

چتراوت - اے نرملا جلد کوتوال کو بلا اور اس کو قتل کر کے لا-
نرملا - یہ کیا غضب کرتی ہو شوہر ہے جو کچھ کرنا ہو تو کرو مہت پہ-
چتراوت - جو کچھ کہتی ہوں میرا حکم لا و بجا-

[نرملا کا جانا کوتوال کو لانا -]

چتراوت

بھٹکتا پھرتا کیوں ہرجائی - کوتوال اسے جلد کر قتل یہ ہے سودائی

غزل - دھن بہروا - تال پشتو

طرز - " بام پر میرا چہرہ کس شب تھا شب مہتاب - "

راجہ اندر

قتل کیوں کرتے ہو اسکو خود ہی یہ مارا ہوا | بددعا ہمنے جو کی تھی اس سے آوارہ ہوا
حالت اصلی آئی دلبر تاج الملوک ما ما ما | اب مصیبت ٹل گئی راحت کا نقارا ہوا

انگریزی وزن - تال دادرا

طرز - " جوگی جی جلدی دوا جلدی دوا ہو چورہ اکیمی - "

بکاولی

کھلے بخت ہمارے - کھلے کھلے بخت ٹلے سخت ستارے - کھلے
آئے یہاں عرش مکاں لائے قدم باہے چو ہم - ہاں تمہاری احسان تمہاری کھلے

غزل - دھن زلہ سارنگ - تال دادرا

طرز - " تو قتل کر کے مجھے جاکہ سخت جان ہوں میں - "

راجہ اندر

بکاولی یہ مصیبت تھی امتحان تیرا
مقام عیش مین اب ہو گیا مکان تیرا بکاولی

مبارک اسکو تو اور تجھکو یہ مبارک ہو
تو دلبر اس کی بنے ہو یہ داستان تیرا بکاولی

کسنے جبر سے چاہا ہے کب اسی چترا وت
کہان ہے عقل تیری اور کہان ہے دھیان تیرا بکاولی

بس اب تو الفت تاج الملوک سے باز آ
کہ چتر سچ ہوا اب سے ہے نگہبان تیرا بکاولی

نقشہ

سائیس ۔ راجہ جی اب میرا بھی انصاف کرو پہلے یہ کیون میرے اوپر جاتی تھی قربان اب شادی میرے ساتھ کرو کیا کچھ مین برا ہون یا پیر ناتوان ہون ۔

راجہ اندر ۔ چپ رہ بک بک نکر ۔

سائیس ۔ اچھا تو پوچھئے تو اس سے کہ میرے اوپر پہلے کیون قربان ہوتی تھی ۔

راجہ اندر ۔ چترا وت کیا یہ بات سچ ہے ۔

چترا وت ۔ مین کھا کے قسم کہتی ہون مجھے ہان جی خبر نہین ہے کہ یہ کون ہے ۔

سائیس ۔ او ہان جی خبر کس پر جاتی تھی باغ مین قربان تو اور کس پر دیتے تھی جان تو

راجہ اندر ۔ ہمکو سب خبر ہے ہم نے ہی بھیجا تھا پھول جوگی کے پاس سے اور چترا وت تیری آزمائش کرنے کی لئے جب تو نہ آئی باز ہوس سے تب مین خود آیا تجھے داد دینے کے لئے اسائیس سے کہنا کہ پہلے کیون آیا تھا میرے دربار مین بھلا

سائیس ۔ بکاولی روز جاتی تھی چھپ چھپ کر لیکن تاج کو نہین معلوم کہ یہ جاتی ہے کدھر تو مین ایک دن چھپکر گیا اور نوکر نے مالک کا حکم بجایا تو کیا برا کیا

چترا وت ۔ مین نے آج سے تجھکو اپنے اصطبل کا داروغہ کیا اور ے تو بھی کرے نرملا سے شادی ۔

سائیس ۔ نرملا کا تو منہ نہین ہے مجھے پسند اگر چپلا دو تو کرون اوس کے سنگ شادی ۔

(چپلا کا تھپڑ مارنا)

چپلا - چل چکے مجھے ایسی باتیں نہ کر -

(سب کا مبارک باد و سلام گانا ڈراپ سین کا آہستہ آہستہ گرا جانا -)

مبارکبادی و سلام

ملکے یار سب ہو کی باادب بیگمان بیگیان جانون حق کو اب - یا قیوم یا قیوم بے نیاز
دوسرا دوسرا نہین کوئی ہے تیرے سوا - ہوا سو ہوا - باقی رہا ارذو سبحان اور توہی رب
یا آمین یا آمین رہی وہ رہین مدام دین اور ایمان اہی سبحان اہی سبحان اہی سبحان یا قیوم

اشتہار

واضح ہو کہ اس کتاب کا حق تالیف جناب بابو درگا پرشاد صاحب مؤلف نے ہمیشہ کے لئے اس مطبع الٰہی آگرہ کو ہبہ فرما دیا ہے لہٰذا کوئی صاحب بلا اجازت تحریری مہتمم کے قصد چھاپنے یا چھپوانے کا نہ فرماوین بجائے فائدہ کے نقصان نہ اوٹھاوین فقط -

المشتہر
محمد محبوب خان و محمد حسین خان مالک مطبع الٰہی محلہ کمیوہ ٹولہ آگرہ

مئی ۱۹۰۵ء

فہرست مختصر موجودہ الٰہی پریس اگرہ

مولود خواجہ بزرگ معروف بہ
گلبن جنت در حالات
خواجہ معین الدین چشتی
رحمۃ اللہ علیہ قیمت ۳ر
متفرق میلاد شریف
تحفہ صبح معروف بہ میلاد
خیر الانام ۳ر
گلدستۂ غفار ۳ر
مولود شریف شہید ۲ر
مولود شریف جدید ۲ر
مولود شریف شہید جلی قلم ۴ر
مولود شریف بہاریہ ار
مسدس میلاد پنجتن ۲ر
مولود عزیزی ۔ یہ میلاد بڑی
مستند کتابوں سے منتخب
کرکے چھاپا گیا ہے ۴ر
زیور ایمان ۴ر
رحمت الرحیم ۶ر
مولود سعید ۲ر
ذکر الشہادتین ۲ر
سحاب رحمت ۲ر

جام کوثر عرف آئینہ مغفرت ار
بہار خلد از تصنیف بابا حاجی بول ۲ر
فضائل غوثیہ ار
اعجاز غوثیہ ار
مناقب غوثیہ ۵ر
کرامات غوثیہ ار
کرامات غوثیہ حصہ دوم و
سوم و چہارم فی حصہ ار
مجموعۂ معجزات ۵ر
گلدستۂ کرامات ۶ر
میلاد محمدی ۵ر
میلاد محمدی معروف بہ
حصول مسرت فی حصہ اول ۲ر
حصہ دوم ۲ر
گلدستۂ جنت ۲ر
روضۂ جنت نوید ار
بندہ عشق یعنی خمسہ قصہ
حضرت بلال رضی اللہ
علیہ معجزہ شق القمر ر
دفتر نعت حصہ اول ۴ر

معجزہ آل نبی ار
معجزہ ہرنی و شیرنی ر
نجم الضیا ۲ر
مجموعہ معجزات ۵ر
بہار ولادت مع نماز کا پہل ار
مجموعہ وفات نامہ ر
میلاد سرور انبیا معروف بہ
ثمرۃ الاصفیا ۵ر
قندیل عرش ار
انتخاب بہشتی ۲ر
گلدستۂ معراج ار
باغ رسول ار
بہار جنت ۴ر
ناصر العاشقین ار
میلاد گل البصر خیر البشر ۳ر
حدیث قدسی کامل ۹ر
معراج نبوی خورد ار
مسدس کربلا ر
مولود گلشن جنت عرف
میلاد محمدی ۴ر

فیضان عشق ۳ر
آثار محشر ۳ر
روایت بسم اللہ ر
زاد عقبیٰ ۲ر
معجزہ انگشتری ۲ر
ظہور قدرت ار
بوستان رسول ۴ر
نوید بلاغت ۲ر
صبح ازل شام ابد ۲ر
مژدۂ میلاد ار
رحلت بتول ر
راحت القلوب ۳ر
شوکت میلاد ار
فضائل میلاد ار
سند شفاعت ار
قصۂ حضرت بلال ر
قصہ حلیمہ دائی ر
نور نامہ کلاں ر
انوار محمدی ۵ر
گلستان شہادت ۸ر
معروف مجموعہ شہادت

المشتہر محمد محبوب خان و محمد حسین خان مالک مطبع الٰہی اگرہ

اشتہار فروخت کتب ناٹک

کتب ناٹک مفصلہ ذیل جو آجکل تھیٹریکل کمپنیوں میں کھیلے جاتے ہیں ہمارے کارخانہ میں موجود ہیں جن صاحبوں کو خریداری منظور ہو بارسال قیمت مقررہ یا بذریعہ ویلیو ایبل طلب فرماویں فوراً روانہ کیجائیں گی -

نمبر	کتب ناٹک تالیف و تصنیف حافظ محمد عبداللہ صاحب	قیمت
۱	ظلم اظلم	۴؍
۲	سیف سلیمانی	۴؍
۳	بزم فرخ جا فظ	۴؍
۴	بزم فیروزہ عشق پرستان	۴؍
۵	علی بابا	۴؍
۶	فریب فتنہ	۳؍
۷	پولیس ڈراما	۵؍
۸	بینظیر بدر منیر	۴؍
۹	گل بکاولی	۸؍
۱۰	بزم سلیمان	۳؍
۱۱	خدا دوست	۵؍
۱۲	خون عاشق جانباز	۵؍
۱۳	فتنہ غالی	۳؍
۱۴	اندر سبھا امانت	۳؍
۱۵	رحم داور	۳؍
۱۶	زہرہ بہرام	۴؍
۱۷	ستم ہامان	۴؍
۱۸	حاتم ثانی	۳؍
۱۹	لیلیٰ مجنوں	۳؍
۲۰	شکنتلا ناگری	۶؍
۲۱	" اردو	۶؍
۲۲	طلسم ہوش ربا معروف نصیب نشان	۴؍
۲۳	جام جہان نما	۸؍
۲۴	چترا بکاولی	۶؍
۲۵	[illegible] ناگری	۶؍

نمبر	کتب ناٹک تالیف و تصنیف حافظ محمد عبداللہ صاحب	قیمت
۲۶	زہرہ بہرام ناگری	۶؍
۲۷	صنوبر شمشاد	۸؍
۲۸	محمود شاہ	۴؍
۲۹	نقش سلیمانی	۴؍
۳۰	پورن بھگت	۳؍
۳۱	شیریں فرہاد	۴؍
۳۲	انجام محبت	۳؍
۳۳	پسندیدۂ جہان	۴؍
۳۴	گنجینۂ محبت حصہ اول	۴؍
۳۵	" حصہ دوم	۶؍
۳۶	چندرا جور خورشید لقا	۳؍
۳۷	نیرنگ الفت	۴؍
۳۸	ہیر رانجھا	۴؍
۳۹	ہوائی مجلس	۳؍
۴۰	ضیائے عالم نور جہان	۴؍
۴۱	نور الدین حسن افروز	۱؍
۴۲	پولیس ناچ	۱؍
۴۳	چمیلی گلاب	۴؍
۴۴	فریب محبت	۱؍
۴۵	اندر سبھا نگری	۱؍
۴۶	جلیان منیان	۱؍
۴۷	تکسیر حقیقی	۱؍
۴۸	ہریشچندر ناٹک نظیر ناگری	۶؍
۴۹	چترا بکاولی ناگری	۶؍
۵۰	ستم عشق الفت ناگری	۶؍

نمبر	کتب ناٹک تالیف و تصنیف رانظیر بیگ صاحب	قیمت
۱	ہریشچندر ناٹک نظیر اردو	۴؍
۲	الہ دین چراغ عجیب	۴؍
۳	رام لیلا ناٹک	۶؍
۴	بیر شہزادی ملکہ	۴؍
۵	الہ دین حصہ اول و دوم	۸؍
۶	جدید ناٹک حقیقت واسل	۶؍
۷	طلسم بیمار	۴؍
۸	باہی گنج	۴؍
۹	کرشن اوتار	۴؍
۱۰	نیرنگ عشق	۴؍
۱۱	تائید خدا	۴؍
۱۲	ہمشیر دین	۴؍
۱۳	فسانۂ عجائب	۴؍
۱۴	سرو شمشاد	۴؍
۱۵	چندر اولی	۴؍
۱۶	ابو الحسن نوش قسمت	۵؍
۱۷	آفتاب و بو رہیا	۸؍
۱۸	نئی الزبتہ	۶؍
۱۹	کرشن اوتار ناگری	۶؍
۲۰	ستم عشق الفت	۴؍
۲۱	ہملٹ یعنی خون ناحق	۸؍
۲۲	رومیو جولیٹ	۴؍
۲۳	ولیم وزرتھ	۴؍
۲۴	مل بلنظیر ناٹک	۸؍
۲۵	شیریں فرہاد ناگری	۶؍

المشتہر محمد مجہو خان و محمد حسین خان مالک مطبع الٰہی آگرہ -